98154-رؤیت ہلال میں عورت کی گواہی

سوال

کیا رؤیت ہلال میں عورتوں کی گواہی قبول کی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کی رؤیت ہلال میں عورت کی گواہی قبول کرنے کے متعلق فقہاء کرام کا اختلاف ہے، اس میں دو قول پائے جاتے ہیں :

پہلا قول :

عورت کی گواہی قبول کی جائیگی، احناف اور حنابلہ کا مسلک یہی ہے (جبکہ آسمان ابر آلود ہو) اور شافعیہ کے ہاں ایک وجہ ہے.

دوسرا قول :

عورت کی گواہی قبول نہیں ہوگی، مالکیہ کا مسلک یہی ہے، اور شافعیہ کے ہاں صحیح ترین بات یہ ہے کہ عورت کی گواہی قبول نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر رؤیت کی خبر دینے والی عورت ہو تو قیاسی مذہب اس کے قول کو قبول کرنا ہے، امام ابو حنیفہ کا قول یہی ہے، اور اصحاب شافعی کے ہاں ایک وجہ ہے، اس لیے کہ یہ دینی خبر ہونے کی بنا پر روایت، اور جہت قبلہ کی خبر، اور نماز کا وقت ہونے کی خبر دینے کے مشابہ ہوا.

اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس کی خبر قبول نہ کی جائے؛ کیونکہ یہ رؤیت ہلال کی گواہی ہے، تو شوال کے چاند کی طرح اس میں عورت کی بات قبول نہیں کی جائیگی" انتہی.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (48/3).

مزید تفصیل کے لیے آپ درج ذیل کتب کا مطالعہ کریں :

تبیین الحقائق (319/1) التاج الاکلیل (278/3) المجموع (286/6) کشاف القناع (304/2).

اور احناف نے آسمان ابر آلود ہونے اور صاف ہونے کی حالت میں فرق کرتے ہوئے کہا ہے کہ : آسمان ابر آلود ہونے کی حالت میں دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی قبول ہو گی، اور آسمان صاف ہونے کی حالت میں کثادگی ضروری ہے"

دیکھیں : البحر الرائق (290/2).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" بعض علماء کا کہنا ہے : عورت کی گواہی قبول نہیں ہوگی، نہ تو رمضان کے متعلق اور نہ ہی دوسرے میں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چاند دیکھنے والا شخص مرد تھا، اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تو اگر دو گواہی دینے والے گواہی دیں تو روزہ رکھ لو، اور روزہ رکھنا چھوڑ دو"

اور عورت کے لیے عربی میں شاہد کی بجائے شاہدہ کے لفظ بولے جاتے ہیں.

اور مذہب کی دلیل یہ ہے : کہ یہ ایک دینی خبر ہے، اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں، جس طرح حدیث کی روایت میں مرد و عورت اور دینی خبر کی روایت میں مرد و عورت کا کوئی فرق نہیں، اور اسی لیے رمضان المبارک کی رؤیت کے لیے حکمران کے ہاں اس کے ثبوت کی شرط نہیں لگائی، اور نہ ہی گواہی کا لفظ، بلکہ ان کا کہنا ہے :

اگر کسی ثقہ اور معتمد شخص نے لوگوں کو مجلس میں خبر دی کہ اس نے چاند دیکھا ہے تو اس کی خبر کی بنا پر روزہ رکھنا لازم ہے " انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (326/6).

اور رہا شوال (یعنی عید الفطر) کے چاند کے متعلق تو یہ دو مردوں کی گواہی کے بغیر ثابت نہیں ہوتا.

واللہ اعلم.